13356 ـ كيا كتے كو چھونے سے ہاتھ نجس ہو جاتا ہے ؟

سوال

كيا كتے كو چھونا حرام ہے يا مكروہ ؟
ميں نے كئى مسلمانوں سے سنا ہے كہ كتا نجس اور پليد ہے، اور ان پر ابليس تھوكتا بھى ہے، اور يہ كہ جب ہم كتے كو چھوئيں تو كئى بار ہميں اپنے ہاتھ دھونا ہونگے، ليكن قرآن مجيد اور سنت نبويہ اور اسلامى كتب ميں مجھے يہ كہيں نہيں ملا ؟

پسنديدہ جواب

الحمد للہ:

اس سوال كے جواب كى دو شقيں ہيں:

پہلى شق:

كتا پالنے كا حكم:

" انسان كے ليے كتا ركھنا حرام ہے، صرف چند ايك امور كے ليے كتا ركھنا جائز ہے جس كے ليے شريعت مطہرہ نے اجازت دى ہے، جس نے بھى شكار يا كھيت كى ركھوالى كے علاوہ كسى اور مقصد كے ليے كتا ركھا روزانہ اس كے اجروثواب ميں سے ايك قيراط يا دو قيراط اجر كم كر ديا جاتا ہے.

ابن عمر رضى اللہ تعالى عنہما بيان كرتے ہيں كہ ميں نے رسول كريم صلى اللہ عليہ وسلم كو يہ فرماتے ہوئے سنا:

" جس نے بھى شكار يا چوپايوں كى ركھوالى كے علاوہ كسى اور مقصد كے ليے كتا ركھا تو اس كے اجر سے ہر روز دو قيراط اجر كم كر ديا جاتا ہے "

صحيح بخارى حديث نمبر (5059) صحيح مسلم حديث نمبر (2941) اور ايك روايت ميں ايك قيراط كے الفاظ ہيں.

قيراط اجروثواب كى عظيم مقدار سے كنايہ ہے، اور اگر ہر روز اس كے اجر سے ايك قيراط كم ہوتا ہے تو پھر وہ اس

سے گنہگار ہوگا، کیونکہ اجروثواب فوت ہونا گنہگار ہونے کے مترادف ہے، دونوں ہی حرمت پر دلالت کرتے ہیں، یعنی اس کے نتیجہ میں جو مرتب ہوتا ہے وہ حرمت پر دلالت کرتا ہے.

جانوروں کی نجاست میں کتے کی نجاست سب سے بڑی نجاست ہے کیونکہ کتے کی نجاست سات بار جس میں ایک بار مٹی سے دھوئے بغیر ختم نہیں ہوتی، حتی کہ خنزیر جس کی حرمت قرآن میں بھی بیان ہوئی ہے اور وہ پلید ہے وہ کتے کی نجاست کی حد تك نہیں پہنچتا.

اس لیے کتا نجس اور خبیث ہے، لیکن بہت شدید افسوس ہے کہ بعض مسلمان بھی کفار کے دھوکے میں آکر ان کی طرح خبیث اشیاء کے ساتھ الفت و محبت کرنے لگے ہیں اور ان کی تقلید کرتے ہوئے بغیر کسی ضرورت کتے رکھنے کا شوق رکھتے ہیں، انہیں پالتے پوستے ہیں، اور ان کی صفالی ستھرائی کرتے ہیں حالانکہ وہ کبھی بھی صاف نہیں ہو سکتے چاہے اسے سمندر کے سارے پانی سے بھی نہلا دیں، کیونکہ وہ عینی نجاست ہے.

اس لیے ایسے لوگوں کو ہماری نصیحت ہے کہ وہ اللہ تعالی کے ہاں توبہ کرتے ہوئے اپنے گھروں سے کتے نکال دیں.

لیکن جو شخص شکار یا کھیت یا چوپایوں کی حفاظت کے لیے کتا رکھنے کا محتاج ہو اس کے لیے ایسا کرنے میں کوئی حرج نہیں کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا کرنے کی اجازت دی ہے...

اگر آپ اس کتے کو اپنے گھر سے نکال دیں اور دھتکار دیں تو پھر اس کے بعد آپ اس کے مسئول نہیں، لہذا اسے آپ اپنے پاس نہ رکھیں اور نہ ہی اسے پناہ دیں.

دوسری شق:

کتے کو چھونے کا حکم:

" اگر اسے بغیر کسی رطوبت اور نمی کے چھوا جائے تو ہاتھ نجس نہیں ہوتا، اور اگر اسے رطوبت و نمی کی حالت میں چھوا جائے تو اکثر اہل علم کی رائے میں اس سے ہاتھ نجس ہو جاتا ہے، اور اس کے بعد سات بار جس میں ایک بار مٹی سے ہاتھ دھونا واجب ہوگا.

رہا برتنوں کا مسئلہ تو اگر کتا کسی برتن میں منہ ڈالے تو اس برتن کو سات بار دھونا واجب ہے، جس میں ایک بار مٹی سے دھونا شامل ہے جیسا کہ صحیح بخاری اور صحیح مسلم وغیرہ کی درج ذیل حدیث میں بیان ہوا ہے:

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

" جب کتا تمہارے کسی برتن میں منہ ڈال دے تو اسے سات بار جس میں ایك مٹی سے دھوؤ "

بہتر یہ ہے کہ پہلی بار مٹی مل کر دھویا جائے.

واللہ تعالی اعلم.

دیکھیں: مجموع فتاوی الشیخ محمد بن عثیمین (11 / 246).

اور کتاب: فتاوی اسلامیۃ (4 / 447).

واللہ اعلم .